مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

سُنن نسائی شریف مترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: حافظ محبوب احمد خان
مولانا حکیم محمد عبدالرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7231788-7211788

نام کتاب ــــــــ سنن نسائی شریف جلد دوم

تالیف: ــــــــ امام أبو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: ــــــــ مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: ــــــــ [حافظ محبوب احمد خان
مولانا حکیم محمد عبد الرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)]

طابع: ــــــــ خالد مقبول

مطبع: ــــــــ لٹل سٹار پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸-اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

۱۶۲۵: باب اَیُّ النِّسَآءِ خَیْرٌ

۳۲۳۶: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النِّسَاءِ خَیْرٌ قَالَ الَّتِیْ تَسُرُّهُ اِذَا نَظَرَ وَتُطِیْعُهُ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا یَکْرَهُ۔

(نکاح کے واسطے) بہترین خواتین کونسی ہیں؟

۳۲۳۶: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ بہترین عورت کونسی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ خاتون کہ اس کا خاوند جب اس کو دیکھے تو وہ اس کو خوش کر دے اور جس وقت وہ حکم دے تو وہ اس کی فرمانبرداری کرے اور اپنے نفس اور دولت میں اُسکی رائے کے خلاف نہ کرے۔

۱۶۲۶: باب اَلْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ

۳۲۳۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا حَیْوَةُ وَذَکَرَ آخَرَ اَنْبَاَنَا شُرَحْبِیْلُ بْنُ شَرِیْکٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الدُّنْیَا کُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ۔

باب: نیک خاتون سے متعلق

۳۲۳۷: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا پوری کی پوری مال و متاع ہے اور دنیا کی بہترین اور زیادہ نفع بخش شے نیک عورت ہے۔

۱۶۲۷: باب اَلْمَرْاَةُ الْغَیْرٰی

۳۲۳۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَتَزَوَّجُ مِنْ نِسَاءِ الْاَنْصَارِ قَالَ اِنَّ فِیْهِمْ لَغَیْرَةً شَدِیْدَةً۔

باب: زیادہ غیرت مند عورت

۳۲۳۸: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم انصاری خواتین سے کس وجہ سے نکاح نہیں فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں بہت زیادہ شرم و غیرت ہوتی ہے۔

۱۶۲۸: باب اِبَاحَةُ النَّظَرِ قَبْلَ التَّزْوِیْجِ

۳۲۳۹: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَهُوَ ابْنُ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ اِمْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ نَظَرْتَ اِلَیْهَا قَالَ لَا فَاَمَرَهُ اَنْ یَنْظُرَ اِلَیْهَا۔

باب: شادی سے قبل عورت کو دیکھنا کیسا ہے؟

۳۲۳۹: حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں ایک آدمی نے ایک انصاری خاتون سے رشتہ کیا تو رسول کریمؐ نے دریافت فرمایا کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ اُس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: تم اس کو دیکھ لو یہ (چیز) تمہاری محبت و اُلفت کو زیادہ مضبوط کر دے گی یعنی تم سے زیادہ محبت کرے گی۔

۳۲۴۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ

۳۲۴۰: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں مَیں نے ایک خاتون کو پیغام نکاح بھجوایا۔

بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ اَنَظَرْتَ اِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے اُس کو دیکھ ہے؟ میں نے نفی میں جواب دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شادی سے قبل) اُسے دیکھ لو۔ اس سے تمہاری محبت زیادہ بڑھ جائے گی۔

۱۶۲۹: باب التَّزْوِيْجُ فِيْ شَوَّالٍ

باب: شوال میں نکاح کرنا

۳۲۴۱: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شَوَّالٍ وَ اُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِيْ شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحِبُّ اَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَ هَا فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَائِهِ كَانَتْ اَحْظٰى عِنْدَهُ مِنِّيْ.

۳۲۴۱: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ ماہ شوال میں نکاح فرمایا اور وہ ماہ شوال ہی میں رخصت ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ محبوب تھا کہ لوگ ماہ شوال میں اپنی بیویوں کے پاس جائیں اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مجھ سے زیادہ صاحب قسمت کون خاتون ہوسکتی ہے۔

۱۶۳۰: باب الْخِطْبَةِ فِي النِّكَاحِ

باب: نکاح کے لیے پیغام بھیجنا

۳۲۴۲: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ ابْنُ شَرَاحِيْلَ الشَّعْبِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ قَالَتْ خَطَبَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِيْ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَوْلَاهُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَقَدْ كُنْتُ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّنِيْ فَلْيُحِبَّ اُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَمْرِيْ بِيَدِكَ فَاَنْكِحْنِيْ مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْطَلِقِيْ اِلٰى اُمِّ شَرِيْكٍ وَ اُمُّ شَرِيْكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا امْرَاَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ عَظِيْمَةُ النَّفَقَةِ فِيْ

۳۲۴۲: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت قیس جو کہ پہلی ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول کریمؐ کے صحابہؓ میں سے عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے مجھ کو پیغام نکاح بھیجا۔ اسی طریقہ سے رسول کریمؐ نے اپنے غلام حضرت اُسامہ بن زیدؓ کیلئے مجھ کو پیغام بھیجا۔ میں نے سنا تھا کہ آپؐ فرماتے ہیں جو کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اُسامہؓ سے بھی محبت کرے چنانچہ جس وقت رسول کریمؐ نے مجھ سے گفتگو فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ میرا معاملہ آپؐ کے ہاتھ میں ہے آپ جس سے دل چاہے میرا نکاح فرمادیں۔ پھر فرمایا تم (حضرت) اُمّ شریک کے پاس جاؤ وہ ایک انصاری دولت مند خاتون ہیں یعنی اہل مدینہ میں سے وہ بہت زیادہ راہ خدا میں مال دار اور خرچ کرنے والی خاتون ہیں اور ان کے یہاں بہت زیادہ مہمانوں کی آمد و رفت ہے۔ اس پر قیس کی لڑکی فاطمہ نے کہا کہ میں اسی طرح سے کرتی ہوں یعنی میں اُمّ شریک کے گھر جا کر رہتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایسا نہ کرو اس لیے کہ اُمّ شریک کے